

21434 - بیٹا فوت ہونے پر صبر کرنے کا اجر و ثواب

سوال

اگر نومولود بچہ فوت ہو جائے اور والدین اس پر صبر شکر کریں تو انہیں کیا اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

کتاب و سنت میں بہت سی نصوص ملتی ہیں جو صبر کرنے والوں کی فضیلت اور ان کے لئے اجر عظیم پر دلالت کرتی ہیں، اور اللہ تعالیٰ انہیں بغیر حساب کے اجر و ثواب عطا کرے گا، یہ اجر و ثواب ہر اس شخص کے لئے ہے جو کسی بھی مصیبت پر صبر کرے، اس میں کوئی شک نہیں کہ بیٹے کا فوت ہونا والدین کے لئے بہت بڑی مصیبت اور آزمائش ہے، لہذا جو بھی اس پر صبر کرے اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور تقدیر پر راضی ہو اسے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ اجر عظیم حاصل ہوگا، ذیل میں ہم اس کی چند ایک نصوص پیش کرتے ہیں تاکہ آپ کو اس مصیبت اور آزمائش سے تسلی اور حوصلہ مل سکے:

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

اور ہم کسی نہ کسی طرح تمہاری آزمائش ضرور کرینگے، دشمن کے ڈر سے، بھوک و پیاس سے، مال و جان اور پہلوں کی کمی سے، اور ان صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجئے، جنہیں جب کبھی کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہم تو خود اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، ان پر ان کے رب کی نوازشیں اور رحمتیں ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں البقرة (155 - 157) .

اور ایک مقام پر اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے آل عمران (146)

اور ایک مقام پر اللہ جل شانہ کا نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ یقیناً صبر کرنے والوں کو بغیر حساب کے اجر و ثواب دے گا الزمر (10) .

اس معنی کی آیات بہت زیادہ ہیں، لیکن اسی پر اکتفا کرتے ہیں۔

اور احادیث بھی بہت وارد ہیں جن میں سے چند ایک ذکر کی جاتی ہیں:

امام مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ نے صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مومن کا معاملہ عجیب ہے کہ اس کے ہر معاملہ میں خیر ہی خیر ہے، یہ مومن کے علاوہ کسی اور کو حاصل نہیں، اگر مومن کو کوئی آسانی اور خوشی حاصل ہوتی ہے اور وہ اس پر اللہ کا شکر کرتا ہے تو یہ اس کے لئے بہتر اور خیر ہے، اور اگر اسے کوئی تکلیف اور مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اس پر صبر کرتا ہے یہ اس کے لئے بہتر اور خیر ہے" صحیح مسلم (5318) .

یہ حدیث تو عام صبر کے متعلق ہے، اور بچے کے فوت ہونے پر صبر کرنے میں بھی خاص کراحدیث آئیں جن میں سے چند ایک ذیل میں ذکر کرتے ہیں:

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ابوسنان رحمہ اللہ تعالیٰ سے بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں میں نے اپنے بیٹے سنان کو دفنایا اور قبر کے کنارے ابو طلحہ خولانی رحمہ اللہ تعالیٰ بیٹھے ہوئے تھے جب میں نے نکلنا چاہا تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور کہنے لگے ابوسنان کیا میں تمہیں خوشخبری نہ دوں؟ میں نے جواب دیا کیوں نہیں، تو انہوں نے کہا:

مجھے ضحاک بن عبدالرحمن بن عرزب رحمہ اللہ نے ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث بیان کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب کسی بندے کا بیٹا فوت ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے کہتا ہے تم نے میرے بندے کے بیٹے کی روح قبض کر لی تو وہ کہتے ہیں جی ہاں تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے تم نے اس کے دل کا پھل اور ٹکڑا قبض کر لیا تو وہ کہتے ہیں جی ہاں، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے میرے بندے نے کیا کہا؟ تو فرشتے جواب دیتے ہیں اس نے تیری حمد و تعریف اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا، تو اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے بندے کے لئے جنت میں ایک گھر تیار کر دو اور اس کا نام بیت الحمد رکھو" جامع الترمذی حدیث نمبر (942) . علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس حدیث کو السلسلۃ الصحیحة (1408) میں حسن قرار دیا ہے۔

اور بخاری و مسلم میں کسی شخص کے ایک سے زیادہ بچے فوت ہونے اور اس پر صبر کرنے اور اللہ تعالیٰ سے اجر و ثواب کی نیت کرنے کی فضیلت پر خاص حدیث مذکور ہے:

ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عورتوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نصیحت اور تبلیغ کرنے کے لئے کوئی دن خاص کر دیں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں وعظ و نصیحت کی اور فرمایا:

" جس عورت کے بھی تین بچے فوت تو وہ آگ سے پردہ ہونگے ، ایک عورت کہنے لگی اور اگر دو ہوں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور دو بھی " صحیح بخاری (99) صحیح مسلم (4786) .

اور بخاری کی ایک روایت میں ہے کہ:

انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس مسلمان شخص کے بھی بلوغت سے قبل تین بچے فوت ہو جائیں اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے اسے اپنی رحمت اور فضل سے جنت میں داخل کرے گا " صحیح بخاری حدیث نمبر (1292) .

ان احادیث میں یہ بیان ہوا ہے کہ جس کے بھی دو یا اس سے زیادہ بچے فوت ہو جائیں اور وہ اس پر صبر کرے تو اس کے ساتھ جنت میں داخل اور جہنم سے نجات کا وعدہ کیا گیا ہے .

اور مصیبت کے وقت ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دعا سکھائی ہے جس میں بہت فضیلت اور اجر عظیم ہے .

امام مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ نے ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بیان کیا ہے وہ کہتی ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

" جس مسلمان شخص کو بھی کوئی مصیبت پہنچے اور وہ وہی کہے جو اسے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے (انا للہ وانا الیہ راجعون) اور یہ دعا پڑھے :

(اللَّهُمَّ أَجِرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَخْلَفَ اللَّهُ لَهُ خَيْرًا مِنْهَا) اے اللہ میری مصیبت میں مجھے اجر دے اور اس کا نعم البدل عطا فرما "

ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ جب ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوت ہوئے تو میں کہنے لگی ابو سلمہ سے کون سا مسلمان بہتر ہے سب سے پہلا گھر جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کر کے آیا پھر میں نے یہ دعا پڑھ لی تو اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کے بدلے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دئے . صحیح مسلم حدیث نمبر (1525) .

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو آپ کی مصیبت میں صبر دے اور اس کے بدلے میں بہتر اور اچھا بدلا عطا فرمائے .

واللہ اعلم .